پیداواری منصوبہ

پیاز

2017-18

پیداواری منصوبہ پیاز 2017-18

اہمیت

سبزیاں انسانی غذا کا اہم جزو ہیں۔ ان میں وہ تمام غذائی اجزاء موجود ہوتے ہیں جو بہت سی دوسری خوردنی اجناس میں موجود نہیں ہوتے۔ لہٰذا یہ انسانی جسم کو ضروری اجزاء مثلاً حیاتین، نمکیات اور طاقت کے ضروری حرارے مہیا کرتی ہیں۔ پیاز کا شمار قدیم ترین سبزیوں میں ہوتا ہے۔ پیاز خون کی شریانوں میں جمع ہونے والی چربی کو تحلیل کرتا ہے اور انسانوں کو دل کی مہلک امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ پیاز میں معدنی نمکیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ گرمیوں کے موسم میں اس کا استعمال انسان کو گرمی کے نقصان دہ اثرات سے بچائے رکھتا ہے۔ پاکستان میں یہ سارا سال ملتا رہتا ہے۔

گوشوارہ نمبر 1 پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں پیاز کے زیرِ کاشت کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2012-13	41356	102195	336988	8149	88.35
2013-14	43709	108010	358800	8210	89.01
2014-15	41910	103564	303238	7236	78.45
2015-16	44670	110384	328171	7346	79.65
2016-17 (پہلا تخمینہ)	42897	106003	-	-	-

2015-16 میں رقبہ میں اضافہ کی وجہ

پچھلی فصل کا بہتر معاوضہ ملنا۔

2015-16 میں پیداوار میں اضافہ کی وجوہات

رقبہ میں اضافہ۔

موافق موسمی حالات۔

آب وہوا اور وقت کاشت

معتدل اور خشک موسم پیاز کی زیادہ پیداوار کے لئے موزوں ہے۔ نرسری وسط اکتوبر سے آخر نومبر تک کاشت کی جاتی ہے۔ پیاز کی نرسری پر کورے کا بہت کم اثر ہوتا ہے۔ لہٰذا پودوں کی کھیت میں منتقلی دسمبر جنوری میں کردی جاتی ہے۔ خزاں کی فصل کے لئے پنیری جولائی کے آخری ہفتہ میں کاشت کی جاتی ہے اور شروع ستمبر میں پنیری کھیت میں منتقل کردی جاتی ہے۔ اگر سیٹس (Sets) کے ذریعے فصل کاشت کرنی ہو تو پچھلے نومبر سے مئی تک تیار کیے ہوئے سیٹس کو اگست کے پہلے ہفتہ میں کھیت میں منتقل کیا جاتا ہے۔

پیاز کی اقسام

پنجاب میں چھوٹے اور سرد دنوں میں پیاز بنانے والی اقسام کاشت ہوتی ہیں لہذا نیچے دی گئی اقسام کے علاوہ اگر آپ کوئی قسم کاشت کرنا چاہیں تو دوکاندار سے اس بات کی تسلی کرلیں کہ یہ قسم چھوٹے دنوں میں پیاز بنانے والی ہے۔

(1) پھلکارہ (پنجاب)

یہ قسم پنجاب اور سندھ میں اُگائی جاتی ہے۔ اس کی پیداوار 200 تا 250 من فی ایکڑ ہے۔ اس کا رنگ قدرے گلابی، چھلکا موٹا اور پانی کی مقدار 90 فیصد سے زیادہ ہے اس لئے لمبے عرصہ تک سٹوریج کے لئے بہتر ہے۔ پنجاب میں اس کی کاشت کا دورانیہ کافی طویل ہے۔ یہ موسم بہار اور خزاں کی فصل کے لئے نہایت موزوں قسم ہے۔

(2) ڈارک ریڈ (Dark Red)

یہ قسم پنجاب میں کافی رقبہ پر اُگائی جاتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت درمیانی، رنگ گلابی، چھلکا درمیانہ اور سٹوریج کوالٹی بہتر ہے۔ یہ موسم بہار اور خزاں کی فصل کے لئے نہایت موزوں قسم ہے۔

شرح بیج اور پنیری تیار کرنا

- ایک ایکڑ رقبے پر پیاز کی کاشت کرنا مقصود ہو تو پنیری تیار کرنے کے لئے 3 کلوگرام بیج اور 4-5 مرلے زمین درکار ہوتی ہے۔
- پنیری کاشت کرنے کے لئے زمین کو اچھی طرح تیار کریں اور چھوٹی چھوٹی مستطیل نما کیاریاں بنائیں۔
- ان کیاریوں میں 7 تا 10 سینٹی میٹر (3 تا 4 اِنچ) کے فاصلے پر 2 تا 3 سینٹی میٹر (ایک اِنچ) گہری لائنیں لگا کر ان میں بیج کاشت کریں اور بیج کے اوپر پتوں کی گلی سڑی کھاد ڈال دیں۔ موسم خزاں میں کاشتہ پنیری بیج بونے کے بعد سرکنڈہ یا پرالی وغیرہ سے ڈھانپ دیا جائے اور فوارے سے اس طرح آبپاشی کی جائے کہ پانی کیاریوں میں کھڑا بھی نہ ہو اور نمی بھی برقرار رہے۔
- پنیری کے قریب اگر کیڑے مکوڑوں کے گھر ہوں تو ان کا فوراً سدباب کیا جائے۔
- پنیری کے اگاؤ کے فوراً بعد شام کے وقت سرکنڈہ وغیرہ ہٹا دیا جائے۔
- گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی باقاعدہ کرنی چاہئے تا کہ پودوں کو صحیح خوراک میسر آسکے۔
- کھیت میں نرسری منتقل کرنے سے کچھ دن پہلے پانی روک دیا جائے تا کہ نرسری سخت جان ہو جائے۔

نئی ٹیکنالوجی

پیاز سے نفع کمانے کے لئے نومبر کے دوسرے ہفتہ میں چار کلوگرام بیج سے دس مرلہ جگہ پر نرسری کاشت کریں۔ مئی کے آخر تک اسی جگہ کھڑی نرسری سے چھوٹے چھوٹے پیاز تیار ہو جاتے ہیں۔ مئی میں اس سے بننے والے چھوٹے چھوٹے پیاز اُکھاڑ لئے جائیں۔ اور ان کو ہوادار بوریوں میں ڈال کر تین ماہ تک ہوادار کمرے میں سٹور کرلیں۔ مون سون کی بارشوں کے دوران یعنی اگست کے پہلے ہفتہ میں ان کو 75 سینٹی میٹر کی پٹڑیوں کے دونوں طرف تین چار انچ کے فاصلہ پر کاشت کر دیں۔ منتقلی کے ایک دن بعد اس پر مناسب جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔ یہ فصل پیاز کی قلت کے دوران یعنی نومبر میں بطور سبز پیاز اور دسمبر میں بطور خشک پیاز تیار ہو جاتی ہے۔ اس فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنا، مٹی چڑھانا، اور ایک بوری پوٹاش ڈالنا بے حد ضروری ہے۔ اس فصل سے زمیندار کو زیادہ قیمت ملتی ہے۔

زمین کی تیاری

پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور بعد میں دو مرتبہ کلٹیویٹر چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیں۔ کاشت سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے 10-12 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ کے حساب سے ڈالی جائے اور اس میں 20 کلوگرام یوریا ملا کر زمین کو پانی لگا دیا جائے۔ وتر آنے پر زمین کو ہل چلا کر سہاگہ سے نرم اور ہموار کر کے چھوڑ دیا جائے تاکہ جڑی بوٹیاں اُگ آئیں۔ جڑی بوٹیاں اگنے کے بعد دوبارہ ہل چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیا جائے۔ اس سے ایک تو جڑی بوٹیوں کی تلفی ہو جائے گی اور دوسرے دھوپ لگنے سے زمین سے کئی بیماریوں کے جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔

کھادوں کا استعمال

کیمیائی کھادوں کی مقدار کا تعین کرنے سے پہلے زمین کا تجزیہ کروانا چاہیے۔ زمین کا اگر تجزیہ نہ کروایا جا سکے تو اوسط زرخیز زمین کیلئے کھادوں کی مقدار حسب ذیل گوشوارہ میں دی گئی ہے۔

خوراکی اجزاء فی ایکڑ (کلوگرام)			مقدار کھاد فی ایکڑ (بوریوں میں)		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت بجائی	پنیری کی منتقلی کے ایک ماہ بعد	پیاز بنتے وقت
50	35	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+ایک بوری ایس او پی یا	پونی بوری یوریا یا ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ	ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ یا پونی بوری یوریا
			چار بوری ایس ایس پی+ پونی بوری یوریا+ایک بوری ایس او پی یا	پونی بوری یوریا یا ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ	ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ یا پونی بوری یوریا
			دو بوری نائٹروفاس+ایک بوری ایس او پی	پونی بوری نائٹروفاس	پونی بوری نائٹروفاس

پنیری کی تبدیلی

پنیری کو کھیت سے وتر حالت میں اس طرح اکھاڑا جائے کہ اس کی جڑیں بالکل نہ ٹوٹیں۔ پودے کھیلیوں کے دونوں طرف 10 سینٹی میٹر کے فاصلے پر لگائیں۔ بعد میں کھیت کو پانی لگا دیا جائے۔

پیاز کی جڑی بوٹیاں اور ان کا انسداد

پیاز کی خزاں اور بہار کی فصلوں میں انواع و اقسام کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں۔ پیاز کی اچھی فصل حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔ پودوں کی منتقلی کے بعد 45 دن کے اندر 2 تا 3 بار گوڈی اور نلائی کرنے سے جڑی بوٹیوں کا تدارک کیا جا سکتا ہے۔

آبپاشی

پہلے تین پانی 7 یا 8 دن کے وقفے سے لگائیں۔ اس کے بعد آبپاشی کا وقفہ بڑھایا جا سکتا ہے۔

برداشت

1. نرسری سے کاشت کی ہوئی موسم خزاں کی فصل جنوری سے مارچ تک برداشت کی جاتی ہے۔
2. سیٹس (Sets) کے ذریعے کاشت کی ہوئی فصل نومبر تا وسط دسمبر میں برداشت ہوتی ہے۔
3. موسم بہار کی فصل آخر اپریل سے مئی کے مہینے میں برداشت ہوتی ہے۔
4. پیاز کو برداشت کے بعد ایک دو دن تک سایہ دار اور ہوادار جگہ میں ہی پڑا رہنے دیں تاکہ وہ اچھی طرح خُشک ہو جائے۔

پیاز کی برداشت کا صحیح وقت

- موسمی پیاز کی فصل کو صحیح وقت پر برداشت کرلیا جائے تو اسے چھ ماہ تک صحیح حالت میں ذخیرہ کیا جا سکتا ہے جب پیاز اپنی نشو ونما اور جسامت بڑھانا چھوڑ دے، نئے پتوں اور جڑوں کی بڑھوتری رک جائے اور پودے کا تنا خشک ہو کر جھک جائے مثلاً 15 تا 20 فیصد تک پودے کے تنے خشک ہوکر ٹوٹنا شروع ہو جائیں تو فصل برداشت کے لئے تیار ہوتی ہے۔
- پیاز کو اگر بعد از برداشت کچھ عرصہ کے لئے سٹور میں رکھنا مقصود ہو تو تنے کے مکمل طور پر خشک ہونے پر یا خشک ہونے کے قریب ہونے پر اسے برداشت کر یا جائے۔ لیکن اگر پیاز کے پتے سبز ہوں تو ان کو کاٹ دینے سے پودے کے تنے کو نقصان پہنچتا ہے چونکہ اس وقت نمی زیادہ ہونے کی وجہ سے پھپھوندی کے حملے سے پیاز خراب ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ موٹے تنے والے پیاز کے گٹھے جو کہ ابھی مکمل طور پر پکے نہیں ہوتے ان کو ذخیرہ نہیں کرنا چاہیے۔
- پیاز کی فصل کو دیر سے برداشت کیا جائے تو اس میں عمل تنفس بڑھ جاتا ہے اور زیادہ درجہ حرارت ہونے کی وجہ سے پیاز کا رنگ اور معیار متاثر ہوتا ہے ایسی فصل پر بیماریوں کا حملہ بھی زیادہ ہوتا ہے اور گٹھے جلد پھوٹنا شروع کر دیتے ہیں۔

پیاز کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	علامات	کیمیائی/غیر کیمیائی انسداد
ارغوانی جھلساؤ (Purple Blotch of Onion)	پتوں پر ہلکے جامنی رنگ کے لمبوترے کناروں والے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بیج پیدا کرنے والی ڈنڈی گل سڑ جاتی ہے اور پیاز پر سیاہ دھبے بن جاتے ہیں۔	● فصلات کا ادل بدل کریں۔ ● محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکُش زہر کا 7 سے 10 دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔ ● جڑی بُوٹیاں تلف کریں۔
روئیں دار پھپھوندی (Downy Mildew)	یہ بیماری پتوں اور بیج پیدا کرنے والی ڈنڈی پر سیاہی مائل روئیں دار دھبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ اگر موسم سرد، ابر آلود اور ساتھ ساتھ ہلکی بارش ہو تو یہ بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے۔ پورے کا پورا کھیت جھلساؤ مرجھاؤ کا منظر پیش کرتا ہے اور پیداوار میں 60 سے 75 فیصد تک کمی ہو جاتی ہے۔	● فصلات کا ہیر پھیر کریں۔ ● محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکُش زہر کا سپرے کریں۔
سٹیم فیلیم بلائٹ (Stemphylium Blight)	جب فصل تین سے چار پتوں کی ہو تو یہ بیماری پتوں کے نوک دار کناروں پر حملہ آور ہوتی ہے۔ اگر موسم گرم مرطوب یعنی درجہ حرارت 20 سے 24 سینٹی گریڈ اور نمی 70 فیصد سے اوپر ہو تو یہ کناروں سے نیچے کی طرف پتوں کی اوپر والی سطح سے پتوں کے نیچے والی سطح تک پھیل جاتی ہے۔ شروع شروع میں ہلکے زردی مائل اور بیماری کی شدت کی وجہ سے گہرے بھورے دھبوں میں پائی جاتی ہے اور پوری کی پوری فصل مرجھائی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو پیداوار میں کافی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔	● پیاز کی نرسری بیماری سے پاک ہو۔ ● فصل میں جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ● محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکُش زہر کا سپرے کریں۔

پیاز کے ضرررساں کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	کیمیائی/غیر کیمیائی انسداد	احتیاطیں
پیاز کا تھرپس (Thrips)	جسامت چھوٹی، شکل زیرہ نما اور رنگت میں بھورا ہوتا ہے۔ بالغ نر بے پر ہوتے ہیں لیکن مادہ کے پر لمبے نوکیلے ہوتے ہیں جس کے پچھلے کناروں پر جھالر نما بال ہوتے ہیں۔	یہ کیڑا پودے کے پتوں کی درمیانی کونپلوں میں موجود ہوتا ہے۔ اس کے بالغ اور بچے دونوں وہاں سے رس چوس کر نقصان کرتے ہیں اور حملہ شدہ پودوں کے پتے چڑمڑ ہو جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ کالے ہو جاتے ہیں۔	● پودوں کو سوکا نہ آنے دیں کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔ ● فصل کو گوڈی کریں۔	● مشین کی پھوار بہت باریک ہونی چاہیے۔ ● سپرے کرتے وقت نوزل پودے کے اوپر رکھیں تاکہ زہر درمیانی کونپل تک پہنچ سکے۔ ● زرعی ماہرین کے مشورہ سے شام کے وقت زہروں کا سپرے کریں۔
پیاز کی سنڈی یا امریکن سنڈی۔ (American Caterpillar)	پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل اور جسم پر لمبے رخ دھاریاں ہوتی ہیں یہ کیڑا اس کے علاوہ ٹماٹر، مٹر، مرچوں اور کئی دوسری سبزیوں اور فصلوں پر بھی حملہ کرتا ہے۔	اس کی سنڈی پیاز کی بیج والی فصل میں پھولوں کے گچھوں کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہے جس کی وجہ سے بیج کی فصل کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔	● روشنی کے پھندے لگا کر پروانوں کو تلف کریں۔	● فصل کا مشاہدہ کرتے رہیں اور انڈے نظر آنے پر یا جب سنڈی چھوٹی حالت میں ہی ہو تو فوراً زرعی کارکن کے مشورہ سے زہر کا سپرے 8 تا 10 دن کے وقفہ سے کریں۔

نوٹ: شام کے وقت سپرے کرنے سے کیڑوں کا زیادہ موثر کنٹرول حاصل ہو جاتا ہے۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار پیاز و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کرکے مفید مشورے حاصل کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے درجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ریسرچ انسٹیٹیوٹ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی و اے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201678	9201679	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	9201681	director_entofsd@yahoo.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	056	9200291	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	067	9201188	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	048	3711002	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	0606	920310	920310	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یار خان	068	9230133	9230133	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	0543	571110	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	9240125	ddaextbwn@gmail.com
4	بھکر	0453	9200144	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	544027	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	9260144	ddaextdgk@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	2652701	ddaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	9200203	ddaextensiongrw@gmail.com
9	گجرات	053	9260346	9260446	ddaegujrat@gmail.com
10	حافظ آباد	0547	525600	525600	doagriextension@gmail.com
11	جھنگ	047	9200289	7650289	ddajhang@gmail.com
12	جہلم	0544	9270324	9270333	doaejlm@yahoo.com
13	خانیوال	065	9200060	9200060	doagriculturekwl@gmail.com
14	خوشاب	0454	920158	920159	doaextkhb@yahoo.com

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
15	قصور	049	9250042	2773354	ddaeksr@gmail.com
16	لاہور	042	99200736	99200770	doaelhr2009@yahoo.com
17	لودھراں	0608	9200106	364481	doalodhran@gmail.com
18	لیہ	0606	920301	920301	doaext.layyah@gmail.com
19	ملتان	061	9200748	9200319	doaextmultan@hotmail.com
20	مظفرگڑھ	066	9200042	9200041	ddaagriextmzg@gmail.com
21	میانوالی	0459	920095	920095	doagri.extmwi@gmail.com
22	منڈی بہاؤالدین	0546	508390	508390	doa_extmbdin@yahoo.com
23	نارووال	0542	412379	411084	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	9200265	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	374242	352346	doapakpattan@gmail.com
26	راولپنڈی	051	9292160	9292076	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688618	688618	doarajanpur@gmail.com
28	رحیم یارخان	068	9230129	9230130	doagriryk@yahoo.com
29	سیالکوٹ	052	9250311	9250312	doaextskt@yahoo.com
30	سرگودھا	048	9230232	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
31	ساہیوال	040	9900185	4223176	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	3782232	ddaeskp@gmail.com
33	ننکانہ صاحب	056	2876103	2876972	doextension_nns@yahoo.com
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	9201140	doagriextok@live.com
35	وہاڑی	067	9201185	9201187	doaextvehari@hotmail.com
36	چنیوٹ	0476	9210175	9210171	chiniot.agri@yahoo.com

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی واے آر) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور
شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔ سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

تعداد:2000 **اشاعت:2017-18**